



یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ
لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اڑ کے بازو ہلاؤ
کبھی صاف چشموں میں غوطہ لگاؤ

یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

پھدک کر ادھر سے ادھر دوڑ جاؤ
چمک کر ادھر سے ادھر پر ہلاؤ
چمک کر کبھی شاخ پر چھبھاؤ
اُچھل کر کبھی نہر پر گنگناؤ

یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ



کبھی بَرگِ تازہ کو منہ میں دباؤ
 کبھی گُنج میں بیٹھ کر پھڑ پھڑاؤ
 کبھی گھاس پر لُٹ کر دل لُہاؤ
 کبھی جا کے بیلوں کو جھولا جھلاؤ
 یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

میں بے تاب ہوں مجھ کو جلوہ دکھاؤ
 میں گمراہ ہوں مجھ کو رستہ بتاؤ
 نہ جھگو نہ سہمو نہ کچھ خوف کھاؤ
 مرے پاس آؤ مرے پاس آؤ
 یونہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

(جوش ملیح آبادی)



مشق



غوطہ لگانا	:	دُکبی لگانا
برگ	:	پتّا
گنج	:	کونا، گوشہ
دل لُہانا (محاورہ)	:	دل کو کھینچنا
بے تاب	:	بے چین، کمزور
جلوہ	:	منظر
گمراہ	:	راہ سے بھٹکا ہوا
جھجکنا	:	ڈر جانا، رک جانا
سہمنا	:	ڈرنا، خوف کھانا
رستہ بتانا	:	راستہ دکھانا، ترکیب بتانا
خوف کھانا (محاورہ)	:	ڈرنا



- اس نظم میں شاعر نے پرندوں کے اڑنے، پھدکنے اور چہکنے کا ذکر عمدگی سے کیا ہے۔
- پرندے قدرت کا عطیہ ہیں۔ ان کا اڑنا، چہکانا، ادھر سے ادھر آنا جانا بہت ہی پُر لطف لگتا ہے۔ وہ ہمارے آس پاس کی فضا کو خوش گوار بناتے ہیں۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- چڑیاں باغیچوں میں کیا کیا کر رہی ہیں؟
- 2- اس نظم کے دوسرے بند میں شاعر نے چڑیوں کے پھدکنے اور چمکنے کا ذکر کیسے کیا ہے؟
- 3- چڑیاں گھاس کے تنکوں کو منہ میں دبا کر ادھر سے ادھر لے جاتی ہیں۔ اُن تنکوں سے وہ کیا کرتی ہیں؟
- 4- نظم کے تیسرے بند کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔



نیچے لکھے ہوئے مصرعوں میں خالی جگہ کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:

- 1- لچکتی ہوئی..... پر بیٹھ جاؤ
- 2- چمک کر کبھی شاخ پر.....
- 3- کبھی..... کو منہ میں دباؤ
- 4- کبھی گنج میں بیٹھ کر.....
- 5- میں بے تاب ہوں مجھ کو..... دکھاؤ

ان لفظوں سے جملے بنائیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:



شاخ چشمہ نہر گھاس رستہ

.....

.....

.....

نیچے لکھے ہوئے محاوروں کا صحیح مطلب، دیے ہوئے باکس سے چن کر لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے:



فائدہ مند ہونا
دل کو کھینچنا
عاشق ہونا

جملوں میں استعمال

دل لُبھانا

مطلب

بے مروت ہونا
بھاگ جانا
نظر آنا

جملوں میں استعمال

جلوہ دکھانا

مطلب

ہوشیاری کرنا
ڈرنا
پلکیں جھپکائے بغیر دیکھنا

جملوں میں استعمال

خوف کھانا

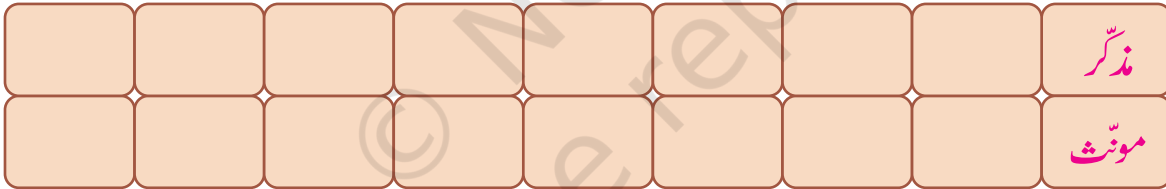
مطلب

ان مصرعوں کو صحیح کر کے لکھیے:



- ہلاؤ کبھی اڑ کے بازو ہوا میں
- لگاؤ کبھی صاف چشموں میں غوطہ
- ادھر سے ادھر دوڑ جاؤ پھدک کر
- نہر پر گنگناؤ اچھل کر کبھی

ہر لفظ کو اس کے صحیح خانے میں لکھیے:



’بے تاب‘ کے معنی ہیں ’بے چین‘، یہ دو لفظوں ’بے‘ اور ’تاب‘ سے مل کر بنا ہے۔ آپ بھی دیے ہوئے لفظوں کے ساتھ ’بے‘ جوڑ کر نئے لفظ بنائیے:



- وفا اثر وقت ایمان قدر
- پنہا وجہ عزّت مزہ بنیاد

اس نظم سے کوئی ایک بند یاد کیجیے:

